



سوال

(147) قبل تکبیر تحریمہ کے ایک شخص نے سنت شروع کیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبل تکبیر تحریمہ کے ایک شخص نے سنت شروع کیں، پھر ابھی نماز میں تھا کہ تکبیر ہو گئی اب وہ نماز کو توڑ کر فرائض میں شامل ہو گیا، اب اس پر قضا سنت واجب ہے یا نہ۔ بیٹو تو جروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں سنت متروکہ کو ضرور قضا کرنا چاہیے، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے من [1] لم یصل رکعتی الفجر فلیصلها بعد ما تطلع الشمس رواہ الترمذی اور حدیث عائشہ میں آیا ہے کان [2] اذا لم یصل اربع قبل الظهر صلاہن بعدھا رواہ الترمذی نیل الاوطار میں اس حدیث کے تحت میں مذکور ہے۔ والحدیث [3] یدل علی مشروعیۃ المحافظۃ علی السنن التی قبل الفرائضو نیز اسی کتاب میں دوسری جگہ میں مذکور ہے والحدیث [4] یدل علی مشروعیۃ قصانہ اذا فات لنوم او عذر من الاعذار۔ حرر الامویہ محمد عبدالحق ملتانی 22 جمادی الاخری 1317ھ (سید محمد نذیر حسین)

[1] جس نے صبح کی دو سنتیں نہ پڑھی ہوں وہ سورج نکلنے کے بعد پڑھے۔

[2] جب آپ ظہر سے پہلے چار رکعت نہ پڑھ سکتے تو بعد میں پڑھ لیتے۔

[3] اس حدیث میں دلیل ہے کہ فرضوں سے پہلے سنتوں پر محافظت کرنا چاہیے۔

[4] حدیث دلالت کرتی ہے کہ جب نیند یا عذر کی وجہ سے فوت ہو جائے، تو اس کی قضا دینا چاہیے۔



فتاویٰ نذیریہ

جلد 01